بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیکنگ میں پیک قرآن پاک کو بے وضو چھونا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی نے قرآن پاک گفٹ دیا ہے جو کاغذی پیکنگ میں پیک ہے، کیا اس کو بے وضو چھو سکتے ہیں؟

جواب

وہ پیکنگ قرآن پاک سے الگ ہوتی ہے اور اسے علیحدہ کرکے ہی قرآن پاک پڑھا جاتا ہے لہٰذا اس میں اگر قرآن پاک مکمل پیک ہے تو اس کے اوپر سے بے وضو چھو سکتے ہیں کیونکہ یہ قرآنِ پاک کے تابع نہیں۔

بہارِ شریعت میں ہے: "بے وضو کو قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔ بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے، تو کوئی حرج نہیں۔۔۔ اگر قرآنِ عظیم جزدان میں ہو، تو جزدان پر ہاتھ لگانے میں حرج نہیں، یوہیں رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو، نہ قرآنِ مجید کا تو جائز ہے، کرتے کی آستین، دوپٹے کی آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے (کندھے) پر ہے، دوسرے کونے سے چھونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں، جیسے چولی قرآنِ مجید کے تابع تھی۔" (ملتقطاً) (بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 326، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2473

تاریخ اجراء: 25 ربیع الاول 1447ھ / 19 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net